

کتابِ یوئیل اور لودیکیہ کی سیونتھ ڈے ایڈونٹسٹ کلیسیا - نمبر بیس

Jeff Pippenger

2025-12-26

نمبر بیس

کتابِ یوایل یہ واضح کرتی ہے کہ خدا کے تاکستان کی تباہی چوتھی نسل میں واقع ہوتی ہے۔

خداوند کا کلام جو پتوئیل کے بیٹے یوایل پر نازل ہوا۔

اے بزرگو، یہ سنو، اور اے ملک کے سب باشندے، کان لگاؤ۔ کیا تمہارے زمانے میں، یا تمہارے باپ دادا کے زمانے میں، کبھی ایسا ہوا ہے؟ اس بات کو اپنے بچوں کو بتاؤ، اور تمہارے بچے اپنے بچوں کو بتائیں، اور ان کے بچے اگلی نسل کو بتائیں۔

جو کچھ گہرے نے چھوڑا تھا اسے ٹڈی نے کھایا؛ اور جو کچھ ٹڈی نے چھوڑا تھا اسے گھن نے کھایا؛ اور جو کچھ گھن نے چھوڑا تھا اسے سنڈی نے کھایا۔

اے شرابیو، جاگو اور روؤ؛ اور ماتم کرو، اے مے پینے والو سب کے سب، نئی مے کے سبب سے؛ کیونکہ وہ تمہارے منہ سے کٹ گئی ہے۔ یوایل 1:1-5۔

دس کنواریوں کی تمثیل، ایڈونٹ ازم کی تمثیل ہے، اور اس تمثیل میں بیداری اُس وقت ہوتی ہے جب گیہوں اور زوان الگ کیے جاتے ہیں؛ اُس وقت زوان اس حقیقت پر جاگ اٹھتے ہیں کہ وہ "نئی مے" سے "کٹ دیے گئے" ہیں۔ "کٹ دینا" کا لفظ ابرام کے عہد کے پہلے مرحلے کی نمائندگی کرتا ہے، جہاں عہد کو خون سے توثیق کرنے کی رسم میں ایک بچھیا، ایک بکرینی اور ایک مینڈھا دو حصوں میں کاٹے گئے۔ اسی عہدی عبارت میں خدا ظاہر کرتا ہے کہ وہ چوتھی پشت میں اپنے لوگوں پر عدالت کرنے آئے گا۔

اور اُس نے ابرام سے کہا، یقین جان کہ تیری نسل ایک ایسی زمین میں پردیسی ہوگی جو اُن کی نہیں، اور وہ اُن کی خدمت کریں گے؛ اور وہ اُن کو چار سو برس تک ستائیں گے۔ اور اُس قوم کو بھی جس کی وہ خدمت کریں گے میں سزا دوں گا، اور اس کے بعد وہ بہت سا مال و دولت لے کر نکلیں گے۔ اور تو سلامتی سے اپنے باپ دادا کے پاس جائے گا؛ تو اچھے بڑھاپے میں دفن ہوگا۔ لیکن چوتھی پشت میں وہ پھر یہاں لوٹ آئیں گے، کیونکہ اموریوں کی بدی ابھی پوری نہیں ہوئی۔ پیدائش 13:15-16۔

جب پیشین گوئی چوتھی نسل میں، یعنی موسیٰ کے زمانے میں، پوری ہوئی تو خداوند نے خدا اور اپنی برگزیدہ قوم کے درمیان عہد کی علامت کے طور پر دس احکام عطا کیے۔ ان دس احکام میں سے دوسرے میں ابرام کی چار پشتوں کی روشنی مزید نمایاں کی گئی۔

تو اپنے لئے کوئی تراشی ہوئی مورت نہ بنانا، نہ کسی چیز کی شبیہ جو اوپر آسمان میں ہے، یا نیچے زمین میں ہے، یا زمین کے نیچے پانی میں ہے؛ تو نہ ان کے آگے جھکنا اور نہ ان کی عبادت کرنا؛ کیونکہ میں، خداوند تیرا خدا، غیرت کرنے والا خدا ہوں، جو مجھ سے عداوت رکھنے والوں کے بچوں پر باپ دادا کی بدی کی سزا تیسری اور چوتھی پشت تک دیتا ہوں؛ اور ہزاروں پر رحم کرتا ہوں جو مجھ سے محبت رکھتے ہیں اور میرے حکموں کو مانتے ہیں۔ خروج 20:4-6۔

ابرام کے عہد کی چار پشتیں خدا کی صفتِ غیور کی بڑائی میں سموئی گئی تھیں۔ اس کی غیرت کو کھدی ہوئی مورتوں کے مقابل رکھا گیا ہے۔ ابرام کی چوتھی پشت کے ساتھ ہم ایک تدریجی عدالت بھی

دیکھتے ہیں۔ یہ عدالت اُس قوم پر تھی جہاں خدا کے لوگ غلامی میں تھے، اور خود خدا کے لوگوں پر بھی، اور اس کے بعد اموریوں پر عدالت ہونی تھی۔ ابرام ایک تدریجی عدالتی عمل کی نشاندہی کرتا ہے جو خدا کے گھر سے شروع ہو کر بتدریج دنیا میں آگے بڑھتا ہے، اور دوسری وصیت ظاہر کرتی ہے کہ یہ عدالتی عمل انسانیت کو دو طبقوں میں بانٹ دیتا ہے: ایک وہ جو خدا سے نفرت کرتے ہیں، اور ایک وہ جو خدا سے محبت کرتے ہیں؛ یوں یہ اتوار کے قانون کی تمثیل بنتا ہے جو پکار کر کہتا ہے، "اگر تم مجھ سے محبت رکھتے ہو تو میرے حکم مانو۔"

اسی دوران جب طور سینا پر شریعت دی جا رہی ہے، موسیٰ کو خدا کی صفات دکھائی جاتی ہیں۔

اور خداوند نے موسیٰ سے کہا، اپنے لیے پہلی کی مانند پتھر کی دو لوحیں تراش لے، اور میں ان لوحوں پر وہی کلمات لکھوں گا جو پہلی لوحوں پر تھے، جنہیں تو نے توڑ دی تھیں۔ اور صبح کو تیار رہنا، اور صبح ہی کو کوہ سینا پر چڑھ آنا، اور وہاں پہاڑ کی چوٹی پر میرے حضور حاضر ہونا۔ اور کوئی آدمی تیرے ساتھ نہ چڑھے، اور نہ تمام پہاڑ پر کوئی نظر آئے؛ اور نہ ریوڑ اور نہ گلہ اس پہاڑ کے سامنے چرنے پائے۔

اور اس نے پہلی جیسی پتھر کی دو لوحیں تراشیں؛ اور موسیٰ صبح سویرے اٹھ کر، جیسا خداوند نے اسے حکم دیا تھا، کوہ سینا پر چڑھ گیا، اور اپنے ہاتھ میں وہ دو پتھر کی لوحیں لے لیں۔ اور خداوند بادل میں نازل ہوا، اور وہاں اس کے ساتھ ٹھہرا، اور خداوند کے نام کا اعلان کیا۔ اور خداوند اس کے سامنے سے گزرا، اور اعلان کیا،

خداوند، خداوند خدا، رحم کرنے والا اور مہربان، بردبار، اور نیکی اور سچائی میں فراوان؛ ہزاروں کے لیے رحمت کو قائم رکھنے والا، بدی، سرکشی اور گناہ کو معاف کرنے والا، اور مجرم کو برگزے قصور نہ ٹھہرانے والا؛ باپ دادا کی بدکاری کی سزا بچوں پر، اور بچوں کے بچوں پر، تیسری اور چوتھی پشت تک ڈالنے والا۔

اور موسیٰ نے جلدی کی اور زمین کی طرف سر جھکایا اور سجدہ کیا۔ اور اُس نے کہا، اگر اب میں نے تیری نظر میں فضل پایا ہے، اے خداوند، میں تجھ سے التجا کرتا ہوں کہ تو ہمارے درمیان چلے؛ کیونکہ یہ ایک گردن کش قوم ہے؛ اور ہماری بدکاری اور ہمارا گناہ معاف کر، اور ہمیں اپنی میراث بنالے۔ خروج 34:1-9۔

شریعت کی دوسری بار عطا 1850 کے پائونیر چارٹ کے ساتھ مطابقت رکھتی ہے۔ پہلی لوحیں توڑ دی گئیں، اور پہلے چارٹ میں اعداد میں ایک غلطی تھی۔ پھر قدیم اسرائیل کو شریعت کے امین بنایا گیا، اور جدید اسرائیل کو خدا کی شریعت اور خدا کے نبوی کلام کے قوانین کے امین بنایا گیا۔ جب دو لوحیں پہلی بار پیش کی گئیں تو خیمہ گاہ میں ظاہری بغاوت ہوئی، اور جب 1850 کا چارٹ پیش کیا گیا تو خیمہ گاہ میں روحانی بغاوت پنپ رہی تھی۔ ابرام کی چوتھی نسل سے متعلق پیشگوئی موسیٰ کے ذریعے چوتھی نسل میں پوری ہوئی، جہاں خدا نے دوسرے حکم میں چوتھی نسل کے بارے میں عدالت کی وحی کو وسعت دی۔ تراشی ہوئی مورتیں خدا کی سچی عبادت کا جعلی بدل بن گئیں، اور خدا کے کردار کی غیرت کو عدالت کے ساتھ منسلک کیا گیا۔ پھر موسیٰ نے خدا کے جلال کو دیکھا۔ اس نے خدا کی غیرت کو خدا کے کردار کے ایک جزو کے طور پر دیکھا، جیسا کہ اس کے "نام" سے ظاہر ہوتی ہے، اور عبادت گزار اور اس کے آبا و اجداد کے گناہوں کے درمیان تعلق کو واضح کیا گیا۔

جب مسیح نے پہلی بار ہیکل کو پاک کیا تو شاگردوں کو یاد آیا کہ "تیرے گھر کی غیرت نے مجھے کہا لیا ہے۔" "غیرت" دراصل "غیوریت" ہی ہے۔ خدا کی وہ صفت جو اُس کی غیوریت کو ظاہر کرتی ہے، وہی سبب تھی جس نے مسیح کو اپنی ہیکل پاک کرنے پر آمادہ کیا، اور یہ نبوی صفت کہ تم اپنے باپ دادا کے اُن گناہوں کا اقرار کرو، بعد میں احبار چھبیس کے "سات گنا" فیصلے میں توبہ کی پکار کا ایک بنیادی جزو بن گئی۔ ابرام کی "چوتھی نسل" عہدی تاریخ میں آگے بڑھتے ہوئے بڑھتی ہوئی اہمیت اختیار کرتی

جاتی ہے۔ کتابِ یوایل آخری بارش کے زمانے کی نمائندگی کرتی ہے، جو آخری دنوں میں واقع ہوتا ہے۔ کتابِ یوایل اپنے پیغام کو چار نسلوں کے پیغام کے تعارف پر استوار کرتی ہے، جو بطور موضوع خدا کے ساتھ ابرام کے سہ گانہ عہد کے پہلے ہی مرحلے میں قلمبند کیا گیا تھا۔ وہی موضوع کتابِ یوایل میں اپنی تکمیل کو پہنچتا ہے۔

سرزمینِ موعود میں پہنچنے کے بعد، تابوتِ عہد شیلو میں رکھا گیا، جہاں شریب اور نادان ایلی جو سردار کاہن تھا اور اس کے دو بدکار بیٹے سموئیل کی بلاہٹ کے مقابل دکھائے گئے۔ شیلو تابوت کے سفر کی ایک منزل بن گیا، جو عہد کی علامت تھا۔ اریحا کی دیواریں گرانے کی علامت کے طور پر تابوت کے استعمال کے بعد، وہ تقریباً چار سو برس تک شیلو میں رہا، یہاں تک کہ ایلی اور اس کے بدکار بیٹوں کی موت ہو گئی۔ پھر اسے فلسطیوں نے قبضہ کر لیا، اور اس کے بعد جب داؤد نے تابوت کو یروشلم منتقل کیا تو یروشلم میں ظفرمندانہ داخلے کی پہلی مثال عمل میں آئی۔ عہد کی علامت کو یروشلم منتقل کرنے کا بیان کردہ مقصد یہ تھا کہ خدا نے اپنا نام یروشلم میں رکھنے کو چن لیا تھا، اور اس کے نام کا تعلق اس کی غیرت سے ہے، جو چوتھی پشت میں اس کی غیرت پر مبنی عدالت سے وابستہ ہے۔

اتوار کے قانون کے وقت خداوند ظفرمند کلیسیا کو سب پہاڑوں اور پہاڑیوں سے بلند کرے گا، اور غیر قومیں کہیں گی، "اؤ، ہم خدا کے گھر چلیں۔"

اور آخری ایام میں ایسا ہوگا کہ خداوند کے گھر کا پہاڑ پہاڑوں کی چوٹی پر قائم ہوگا اور پہاڑیوں سے بھی بلند کیا جائے گا، اور سب قومیں اس کی طرف امد آئیں گی۔ اور بہت سے لوگ جائیں گے اور کہیں گے: "اؤ، ہم خداوند کے پہاڑ پر چڑھیں، یعقوب کے خدا کے گھر میں جائیں؛ وہ ہمیں اپنی راہوں کی تعلیم دے گا اور ہم اس کے راستوں میں چلیں گے، کیونکہ شریعت صیون سے نکلے گی اور خداوند کا کلام یروشلم سے۔ یسعیاہ 2:3، 3۔"

خداوند کا کلام یروشلم سے نکلتا ہے، کیونکہ وہیں اُس نے اپنے "نام" کو رکھنے کا انتخاب کیا۔ موسیٰ کے ساتھ، "خداوند بادل میں اترتا، اور وہاں اُس کے ساتھ کھڑا رہا، اور خداوند کے نام کا اعلان کیا۔ اور خداوند اُس کے سامنے سے گزرا، اور اعلان کیا،"

خداوند، خداوند خدا، رحیم و کریم، حلیم، اور نیکی اور سچائی میں فراوان، جو ہزاروں کے لیے رحمت قائم رکھتا ہے، بدی اور خطا اور گناہ کو معاف کرتا ہے، مگر قصوروار کو پرگز بری نہ کرے گا؛ باپ دادا کی بدی کی سزا اولاد پر اور اولاد کی اولاد پر تیسری اور چوتھی پشت تک دیتا ہے۔ خروج 34:6، 7۔

اس کا "نام" اس کا کردار ہے، اور خدا کا کردار نہایت پیچیدہ بھی ہے اور نہایت سادہ بھی۔ "خدا محبت ہے" اس کے کردار کا کامل، مگر سادہ، اظہار ہے۔ ابرام کے عہد کی "عدالت کی چوتھی نسل" والی سچائی، دوسری وصیت کی طرف سے چوتھی نسل پر ڈالی گئی اضافی روشنی کے ذریعے، "سطر بہ سطر" وسیع کی گئی۔ پھر موسیٰ کے تجربے نے اس کی غیرت کی روشنی شامل کر کے، چوتھی نسل کے خدا کے کردار سے تعلق پر پڑنے والی روشنی کو مزید وسعت دی۔ الہام نے کردار کی تعریف "خیالات اور جذبات کا مجموعہ" کے طور پر کی ہے، لیکن الہام نے ہمیں یہ بھی بتایا ہے کہ ہمارے خیالات خدا کے خیالات جیسے نہیں ہیں۔ اس کا کردار اس کے خیالات اور جذبات کا مجموعہ ہے، اور اس کے کردار کے ایسے بے شمار پہلو ہیں جو ہمارے سادہ انسانی خیالات اور جذبات سے ماورا ہیں، یہاں تک کہ فرق یہ ہے کہ اس کے خیالات زمین کے مقابلے میں آسمان کی مانند بلند ہیں۔

کیونکہ میرے خیالات تمہارے خیالات نہیں ہیں، اور نہ تمہاری راہیں میری راہیں ہیں، خداوند فرماتا ہے۔ کیونکہ جیسے آسمان زمین سے بلند ہیں، ویسے ہی میری راہیں تمہاری راہوں سے اور میرے خیالات تمہارے خیالات سے بلند ہیں۔ اشعیاہ 55:8، 9۔

تو، غور کرنے کے لیے پہ ایک انسانی خیال ہے؛ اگر خدا کی سیرت اُس کے نام سے ظاہر ہوتی ہے، تو پھر خدا کے نام کی ہر تجلی اُس کی سیرت ہی کی تجلی ہے۔ یہوداہ کے قبیلے کا شیر اپنے نبوی کلام پر مہر بھی لگاتا ہے اور اسے کھولتا بھی ہے، پلمونی عجیب شمار کنندہ اسرار ہے، جو خشک زمین سے نکلی ہوئی جڑ بھی ہے، اور جلتی ہوئی جھاڑی بھی، آگ کا ستون بھی، سردار فرشتہ میکائیل بھی، اور اسی طرح آگے بھی۔ خدا کی ذات کی وہ صفات جو اُس کے مختلف ناموں کے ذریعے ظاہر ہوتی ہیں، لامتناہی ہیں۔ غور کے لیے 'انسانی خیال' یہ ہے: جب خدا کی ذات کے جتنے بھی معلوم مختلف اظہارات موجود ہیں، تو اس بات کی کیا معنویت ہے—کہ ابرام کے ساتھ تین پہلوؤں پر مشتمل عہد کے عمل کے بالکل پہلے قدم میں—'چوتھی پشت کی عدالت' عہد کا بنیادی بیان ہو—جو اُس کے نام کی عکاسی کرتا ہے؟

اور اُس نے ابرام سے کہا، یقین جان کہ تیری نسل ایک ایسی زمین میں پر دیسی ہوگی جو اُن کی نہیں، اور وہ اُن کی خدمت کریں گے؛ اور وہ اُن کو چار سو برس تک ستائیں گے۔ اور اُس قوم کو بھی جس کی وہ خدمت کریں گے میں سزا دوں گا، اور اس کے بعد وہ بہت سا مال و دولت لے کر نکلیں گے۔ اور تو سلامتی سے اپنے باپ دادا کے پاس جائے گا؛ تو اچھے بڑھاپے میں دفن ہوگا۔ لیکن چوتھی پشت میں وہ پھر یہاں لوٹ آئیں گے، کیونکہ اموریوں کی بدی ابھی پوری نہیں ہوئی۔
پیدائش 16-15:13

انسانوں اور قوموں کے منصف کے طور پر خدا کی صفت، انسانوں کو ایک آزمائشی مہلت عطا کرتی ہے جس کی نمائندگی چار پشتیں کرتی ہیں۔ خدا منصف ہے، وہ رحیم ہے، وہ صابر ہے، اور وہ انسانوں اور قوموں پر اپنے فیصلے کو چوتھی پشت میں انجام تک پہنچاتا ہے۔ خدا کا وہ بنیادی بیان، جو اُس نے اپنی برگزیدہ قوم کے ساتھ عہد میں دیا، چوتھی پشت کے فیصلے کو شامل کرتا ہے۔ جس طرح پہلے فرشتے کا پیغام تینوں انفرادی فرشتوں کے پیغامات کی تمام خصوصیات اپنے اندر رکھتا ہے، اسی طرح ابرام کے عہد کا پہلا مرحلہ پورے سہ گانہ عہد کی خصوصیات کا حامل ہے۔ خدا کا نام یہ ہے کہ وہ رحم کرنے والا منصف ہے، جو چوتھی پشت میں فیصلہ کرتا ہے۔ برگزیدہ قوم کے عہد کی تاریخ میں ہر اگلا قدم اسی بنیاد پر قائم ہوتا ہے۔

جب یوایل کی کتاب کو آیت پانچ میں آدھی رات کی پکار کی بیداری کے موقع پر رکھا جاتا ہے، اور "نئی مئے" ان کے منہ سے "کاٹ دی جاتی ہے"، تو ایک منتخب عہدی قوم کی اُس آخری عہدی جدائی کا تعارف ہی عہد کا بنیادی پیغام ہے، جو عہدی قوم کی بغاوت کو واضح کرتا ہے—جو پھر "کاٹ دیے جانے" پر منتج ہوتی ہے—اور یہ سب چوتھی نسل میں پورا ہوتا ہے۔ وہ "کاٹ دیے جاتے ہیں"، اس لیے کہ وہ عہد کے بنیادی پیغام کو نہیں سمجھتے۔

عہد کا بنیادی پیغام جو پیدائش باب پندرہ کی چار آیات میں ہے، وہ پیمائش کی چھڑی—فیصلے کی لکیر—ہے، جسے اُس وقت استعمال کیا جاتا ہے جب عہد کے اختتامی پیغام کو آخری دنوں میں "نئی مئے" کے طور پر پیش کیا جاتا ہے۔ افرائیم کے شرابیوں کی بیداری کے ساتھ وابستہ سنگینی، جب "نئی مئے" "منقطع" کر دی جاتی ہے، تبھی حقیقی طور پر سمجھ میں آتی ہے—جب اسے ایک سرکش برگزیدہ قوم کی چوتھی اور آخری نسل کے خلاف، آخری بارش کے آزمائشی دور کے دوران کیے جانے والے فیصلے کے اعلان کے سیاق میں رکھا جائے۔

کتاب پیدائش باب سترہ میں، ہم ابراہیم کے ساتھ سہ گانہ عہد کا دوسرا مرحلہ دیکھتے ہیں:

اور خدا نے ابراہیم سے کہا، پس تم اور تمہارے بعد تمہاری نسل پشت در پشت میرے عہد کو قائم رکھنا۔ یہ میرا عہد ہے، جسے تم قائم رکھو گے، جو میرے اور تمہارے اور تمہارے بعد تمہاری نسل کے درمیان ہے؛

تم میں ہر نر بچہ ختنہ کیا جائے گا۔ اور تم اپنی غلفہ کا گوشت ختنہ کرو گے؛ اور یہ میرے اور تمہارے درمیان عہد کی نشانی ہوگی۔ اور تم میں آٹھ دن کا ہر نر بچہ ختنہ کیا جائے گا، تمہاری

نسلوں میں: خواہ وہ گھر میں پیدا ہوا ہو یا کسی پردیسی سے، جو تیری نسل میں سے نہیں، روپے دے کر خریدا گیا ہو۔ جو تیرے گھر میں پیدا ہوا ہے اور جو تیرے روپے سے خریدا گیا ہے، ضرور ختنہ کیا جائے؛ اور میرا عہد تمہارے جسم میں ابدی عہد ہوگا۔ اور جو نہ بچے ختنہ ہو، جس کی غلفہ کا گوشت ختنہ نہیں کیا گیا، وہ جان اپنی قوم سے کاٹ ڈالی جائے گی؛ اس نے میرا عہد توڑا ہے۔
پیدائش 9:17-14۔

دوسرا قدم 'کٹ دیے جانے' کی علامت کے حق میں دوسری گواہی فراہم کرتا ہے۔ 'کٹ دیے جانے' کے طور پر ترجمہ ہونے والے لفظ کی جڑ باب پندرہ میں اُن جانوروں سے ملتی ہے جنہیں ابرام نے دو حصوں میں کاٹا تھا، اور اسی مقام پر یہ بھی کہا گیا ہے کہ جو کوئی ختنہ نہ کیا گیا ہو وہ عہد سے 'کٹ دیا' جائے گا۔ عہد کی تاریخ میں ختنہ کی جگہ بپتسمہ نے لے لی، جہاں مسیح نے انہی سچائیوں کی تصدیق کی، اور اسی سبب وہ ہماری مثال کے طور پر آٹھویں دن جی اُٹھے۔

وہ علامت آٹھویں دن پوری کی جانی تھی، جس کی نمائندگی کشتی میں موجود آٹھ جانیں کرتی ہیں۔ دوسرا مرحلہ وہ ہے جہاں بصری آزمائش کی نمائندگی ہوتی ہے، خواہ وہ اسرائیل کا، ایلپاہ کی طرف سے کیے گئے فیصلے سے پہلے، یزبل کے نبیوں اور ایلپاہ کے درمیان انتخاب کرنا ہو، یا دانیال، شدرک، میشک اور عبدنخو کے چہروں کا اُن لوگوں کے مقابلے میں زیادہ خوبو اور فریہ دکھائی دینا جو بادشاہ کا کھانا کھاتے تھے؛ دوسری آزمائش بصری ہے۔ ختنہ زندگی کی علامت ہے، اور کشتی پر موجود آٹھ جانیں اُن لوگوں کی نمائندگی کرتی ہیں جو مرنے والوں کے مقابلے میں زندہ رہے۔

مسیح کی تاریخ میں، جب عہد کی نشانی بپتسمہ میں منتقل ہوئی، تو رسول پولس نے انہی آیات کی عہدی تاریخ کو استعمال کیا تاکہ عہدی تاریخ میں ہونے والی بڑی تبدیلی کو واضح کرے۔ اس نے ختنہ میں کاٹے جانے والے گوشت کو الوہیت کے ساتھ انسان کے تعلق کی علامت کے طور پر، اور انسان کی پست طبیعت کے انسان کی اعلیٰ طبیعت کے ساتھ تعلق کی علامت کے طور پر استعمال کیا۔ پولس نے خدا کے نبوتی کلام کو بروئے کار لا کر اپنے شاگردوں کو تعلیم دی، اور اس کا مقصد بطور "منتخب کیا ہوا" (جیسا کہ اس کے نام ساؤل کا مطلب بتایا جاتا ہے) یہ تھا کہ وہ عہدی تاریخ میں اس بڑی تبدیلی کی نشاندہی کرے جو خدا کی عہدی قوم کے طور پر حرفی اسرائیل سے روحانی اسرائیل کی طرف منتقلی سے ظاہر ہوتی ہے۔ اپنے سپرد کیے گئے کام کی تکمیل میں، اس نے اپنا نبوتی پیغام عہدی تاریخ کے سیاق و سباق میں پیش کیا۔

پیدائش باب سترہ اُن تین بنیادی عہدی مراحل کے دوسرے مرحلے کی نمائندگی کرتا ہے جن کی اومیگا تکمیل مکاشفہ باب چودہ کے تین فرشتوں میں ہوتی ہے۔ دوسرا مرحلہ ختنے کی علامت سے ظاہر ہوتا ہے، جو ایک لاکھ چوالیس ہزار پر خدا کی مہر کی نمائندگی کرتا ہے، جو علم ہیں، اور یہ علم بصری آزمائش کی نمائندگی کرتا ہے۔ تین فرشتے ابراہیم کے الفا عہد کی اومیگا تکمیل ہیں۔ ابراہیم کے لیے تیسرا مرحلہ باب بائیس تھا۔

اور خُداوند کے فرشتہ نے دوسری پار آسمان سے ابراہیم کو پکارا، اور کہا، خُداوند فرماتا ہے: میں نے اپنی ہی قسم کھائی ہے، کیونکہ تو نے یہ کام کیا ہے اور اپنے بیٹے، اپنے اکلوتے بیٹے کو نہیں روکا؛ کہ میں تجھے ضرور برکت دوں گا، اور میں تیری نسل کو آسمان کے تاروں کی مانند اور سمندر کے کنارے کی ریت کی مانند ضرور بڑھاؤں گا؛ اور تیری نسل اپنے دشمنوں کے پھاٹک پر قبضہ کرے گی؛ اور تیری نسل کے وسیلے سے زمین کی ساری قومیں برکت پائیں گی، کیونکہ تو نے میری آواز مانی ہے۔ پیدائش 15:22-18۔

اس باب کی پہلی آیت کہتی ہے، "اور ان باتوں کے بعد ایسا ہوا کہ خدا نے ابراہیم کو آزمایا اور اس سے کہا، ابراہیم! اور اس نے کہا، دیکھ، میں حاضر ہوں۔" خدا نے ابراہیم کو آزمایا، یوں تیسرے عہدی اعلان سے پہلے ایک آخری امتحان کی نشاندہی ہوئی۔ جب ابراہیم نے امتحان پاس کیا تو ابراہیم کے سہ پہلو

عہد کی آخری چار آیات بیان کی گئیں۔ کیونکہ ابراہیم نے خدا کی آواز کی "فرماں برداری" کی — جو اس مقام پر اس کی "عہدی آواز" ہے — اس لیے ابراہیم قوموں کے باپ کے طور پر برکت پائے گا۔ تیسرا فرشتہ ایک امتحان ہے، جو ابراہیم کی مانند ایسے امتحان کی نمائندگی کرتا ہے جو کردار کو ظاہر کرتا ہے، اور کردار کا انحصار اس بات پر ہے کہ آپ خدا پر، جیسے ابراہیم نے کیا، ایمان رکھتے ہیں یا نہیں۔ جو لوگ یہ امتحان ابراہیم کی طرح پاس کریں گے، انہیں دنیا کی سب قوموں کو جمع کرنے کے لیے استعمال کیا جائے گا۔ تین ابواب کی سترہ آیات خدا اور ایک برگزیدہ قوم کے درمیان عہد کی نشاندہی کرتی ہیں؛ اور یوں وہ ایک برگزیدہ قوم کی عہدی تاریخ کے آغاز (الفا) کی نمائندگی کرتی ہیں، اور اسی طرح وہ آیات عہد کی تاریخ کے انجام (اومیگا) کی بھی نمائندگی کرتی ہیں، جیسا کہ ایک لاکھ چوالیس ہزار کے اٹھائے جانے کے ساتھ ظاہر کیا گیا ہے۔

ہم میں سے کتنے لوگ گھر یا گاڑی خریدیں گے، بغیر پہلے معاہدے کی شرائط کا جائزہ لیے؟ کتنے لاودکیائی سیونٹھ ڈے ایڈونٹسٹ اس بات کو جانتے ہیں کہ خدا کے ساتھ ان کے عہدی معاہدے کی پہلی ہی شرط یہ ہے کہ خدا اپنے آپ کو رحیم خدا کے طور پر ظاہر کرتا ہے جو چوتھی نسل میں عدالت کرتا ہے؟ المیہ یہ ہے کہ وہ ملرائٹ تاریخ کی بنیادی سچائیوں کو نہیں جانتے، اور نہ ہی اپنے دعویٰ کردہ عہدی تعلق کی بنیادی سچائیوں کو جانتے ہیں، اور اسی وجہ سے وہ قدیم اسرائیل کی طرح اپنی ملاقات کے وقت کو نہیں پہچانتے۔ اس ملاقات کی مدت کا خاتمہ، جو 9/11 کو شروع ہوئی تھی، وہ وقت ہے جب وہ آدھی رات کو جگائے جاتے ہیں، صرف یہ جاننے کے لیے کہ وہ الگ کر دیے گئے ہیں۔ ہم اگلے مضمون میں جاری رکھیں گے۔

18 اپریل کو، جب گرتی ہوئی عمارتوں کا منظر میرے سامنے سے گزرے ہوئے دو دن ہو چکے تھے، میں لاس اینجلس کے کار اسٹریٹ چرچ میں ایک طے شدہ پروگرام پورا کرنے گیا۔ جب ہم چرچ کے قریب پہنچے تو ہم نے اخبار فروش لڑکوں کو یہ پکارتے سنا: 'سان فرانسسکو زلزلے سے تباہ ہو گیا!' بھاری دل کے ساتھ میں نے اس ہولناک آفت کی جلدبازی میں شائع ہونے والی پہلی خبر پڑھی۔

دو ہفتے بعد، گھر واپسی کے سفر میں، ہم سان فرانسسکو سے گزرے اور ایک گاڑی کرائے پر لے کر اس عظیم شہر میں برپا ہونے والی تباہی کا مشاہدہ کرنے میں ڈیڑھ گھنٹہ گزارا۔ وہ عمارتیں جنہیں آفت سے محفوظ سمجھا جاتا تھا، کھنڈر بنی پڑی تھیں۔ بعض مقامات پر عمارتیں جزوی طور پر زمین میں دھنس گئی تھیں۔ شہر اس امر کی نہایت ہولناک تصویر پیش کر رہا تھا کہ آگ اور زلزلہ سے محفوظ ڈھانچے تعمیر کرنے میں انسانی ذہانت کس قدر ناکام ہے۔

"اپنے نبی صفیاء کے وسیلے سے خداوند اُن فیصلوں کی وضاحت کرتا ہے جو وہ بدکاروں پر لانے والا ہے: 'خداوند فرماتا ہے کہ میں زمین پر سے ہر چیز کو بالکل فنا کر دوں گا۔ میں انسان اور چوپائے کو فنا کر دوں گا؛ میں آسمان کے پرندوں اور سمندر کی مچھلیوں کو، اور شہریوں کے ساتھ ٹھوکر کے اسباب کو بھی فنا کر دوں گا؛ اور میں انسان کو زمین پر سے کاٹ ڈالوں گا، خداوند فرماتا ہے۔'"

'اور خداوند کی قربانی کے دن ایسا ہوگا کہ میں امراء، بادشاہ کی اولاد، اور ان سب کو جو اجنبی لباس پہنے ہوئے ہیں، سزا دوں گا۔ اسی دن میں ان سب کو بھی سزا دوں گا جو چوکھٹ پر کودتے ہیں، جو اپنے مالکوں کے گھروں کو ظلم اور فریب سے بھر دیتے ہیں....'

'اور اُس وقت یہ ہوگا کہ میں چراغ لے کر یروشلم کی تلاشی لوں گا، اور اُن آدمیوں کو سزا دوں گا جو اپنی تلچھٹ پر بیٹھے ہوئے ہیں، جو اپنے دل میں کہتے ہیں کہ خداوند نہ نیکی کرے گا نہ بدی۔ اس لیے اُن کے مال غنیمت بن جائیں گے اور اُن کے گھر ویران ہو جائیں گے؛ وہ گھر بھی بنائیں گے مگر اُن میں بسیں گے نہیں؛ اور وہ تاکستان لگائیں گے لیکن اُس کی مے نہ پیئیں گے۔'

'خداوند کا بڑا دن نزدیک ہے، ہاں نزدیک ہے، اور بہت تیزی سے آ رہا ہے؛ خداوند کے دن کی آواز! وہاں زور آور آدمی تلخی سے چلائے گا۔ وہ دن غضب کا دن ہے، مصیبت اور تنگی کا دن، ویرانی اور اجاڑ

کا دن، تاریکی اور اداسی کا دن، بادلوں اور گھٹا ٹوپ اندھیرے کا دن، صور اور خطرے کی صدا کا دن قلعہ بند شہروں اور اونچے برجوں کے خلاف۔ اور میں آدمیوں پر ایسی تنگی لاؤں گا کہ وہ اندھوں کی طرح چلیں گے، کیونکہ انہوں نے خداوند کے خلاف گناہ کیا ہے؛ اور ان کا خون خاک کی مانند بہا دیا جائے گا، اور ان کا گوشت گوبر کی مانند پھینکا جائے گا۔ نہ ان کی چاندی، نہ ان کا سونا، خداوند کے غضب کے دن انہیں چھڑا سکے گا؛ بلکہ ساری زمین اس کی غیرت کی آگ سے بھسم ہو جائے گی، کیونکہ وہ جو زمین میں بستے ہیں اُن سب کا جلد کلی صفایا کر دے گا۔
صفیاءہ 1:2، 3، 8-18.

خدا اب زیادہ دیر تک درگزر نہیں کرے گا۔ اس کے عذاب پہلے ہی بعض مقامات پر نازل ہونا شروع ہو گئے ہیں، اور جلد ہی اس کی شدید ناراضی دیگر جگہوں پر محسوس ہوگی۔

سلسلہ وار واقعات ظاہر کریں گے کہ خدا حالات کا مالک و مختار ہے۔ حق کی منادی صاف، غیر قابل اشتباہ زبان میں کی جائے گی۔ ایک قوم کی حیثیت سے ہمیں روح القدس کی بالادست رہنمائی کے تحت خداوند کی راہ ہموار کرنی چاہیے۔ خوشخبری کو اس کی خالص حالت میں پیش کیا جانا ہے۔ دریائے زندہ پانی اپنی روانی میں گہرا اور وسیع تر ہوتا جائے گا۔ ہر میدان میں، قریب اور دور، لوگوں کو بل سے اور اُن عام تجارتی و کاروباری پیشوں سے، جو ذہن کو زیادہ تر مشغول رکھتے ہیں، بلایا جائے گا، اور انہیں اہل تجربہ کے ساتھ وابستہ کر کے تعلیم دی جائے گی۔ جب وہ مؤثر طور پر خدمت کرنا سیکھیں گے تو وہ قوت کے ساتھ حق کی منادی کریں گے۔ الٰہی تدبیر کے نہایت حیرت انگیز کاموں کے ذریعے مشکلات کے پہاڑ ہٹا دیے جائیں گے اور سمندر میں ڈال دیے جائیں گے۔ وہ پیغام جو زمین کے باشندوں کے لیے حد اہم ہے سنا بھی جائے گا اور سمجھا بھی جائے گا۔ لوگ جان لیں گے کہ حق کیا ہے۔ کام آگے سے آگے بڑھتا جائے گا، یہاں تک کہ ساری دنیا کو خبردار کر دیا جائے، اور پھر انجام آ جائے گا۔

جیسے جیسے دن گزرتے جا رہے ہیں، یہ بات زیادہ سے زیادہ واضح ہو رہی ہے کہ عذاب الٰہی دنیا میں برپا ہیں۔ آگ، سیلاب اور زلزلے کے ذریعے وہ اس زمین کے باشندوں کو اپنی آمد کی نزدیکی سے خبردار کر رہا ہے۔ وہ وقت قریب آ رہا ہے جب دنیا کی تاریخ کا عظیم بحران آ پہنچے گا، جب خدا کی حکومت میں ہونے والی ہر حرکت کو انتہائی دلچسپی اور ناقابل بیان اندیشے کے ساتھ دیکھا جائے گا۔ تیزی سے ایک کے بعد ایک عذاب الٰہی آئیں گے—آگ، سیلاب اور زلزلے، اور ساتھ ہی جنگ و خونریزی۔

ہائے کاش لوگ اپنی خیرگیری کے وقت کو پہچان لیتے! بہت سے ایسے ہیں جنہوں نے اب تک اس وقت کے لیے آزمائشی سچائی نہیں سنی۔ بہت سے ایسے ہیں جن کے دلوں کے ساتھ روح خدا جدوجہد کر رہی ہے۔ خدا کی تباہ کن عدالتوں کا وقت اُن کے لیے رحمت کا وقت ہے جنہیں یہ سیکھنے کا موقع نہ ملا کہ حق کیا ہے۔ خداوند اُن پر نہایت شفقت سے نظر کرے گا۔ اس کا رحمت بھرا دل پسیجتا ہے؛ اس کا ہاتھ بچانے کو ابھی تک بڑھا ہوا ہے، جبکہ جو داخل ہونا نہ چاہتے تھے اُن پر دروازہ بند ہو چکا ہے۔

"خدا کی رحمت اس کی دراز بردباری میں ظاہر ہوتی ہے۔ وہ اپنے فیصلوں کو روکے ہوئے ہے، منتظر ہے کہ تنبیہ کا پیغام سب تک سنا دیا جائے۔ آہ، اگر ہمارے لوگ، جیسا کہ انہیں چاہیے، دنیا کو رحمت کا آخری پیغام دینے کی اپنے اوپر عائد ذمہ داری کو محسوس کریں، تو کیا ہی شاندار کام سرانجام پائے!" شہادتیں، جلد 9، 94-97.